اپنے احباب کو ای میل کیجئے پرنٹ کیجئے بند کیجئے

جنگ

ホテルルートイン第２諏訪インター
楽天トラベル
4,900円から/全館禁煙棟新築完成。諏訪ICより

Share

نواز شریف کو بھی اعتماد میں لیا گیا تھا، مشرف نے محفوظ راستے کے معاہدے پر استعفیٰ دیا، یوسف رضا گیلانی

سابق صدر کے حق میں ہوں اور نہ ہی فوجی صدر اسٹیبلشمنٹ کی مرضی کے بغیر مستعفی ہوسکتا ہے، حکومت سے مذاکرات کے بعد پرویز مشرف کیخلاف کارروائی نہ کرنے کا معاہدہ ہوا

مسلم لیگ ن ڈیل کی پاسداری کرے، جنرل کیانی شمالی وزیرستان آپریشن کے وقت کا تعین خود کرنا چاہتے تھے، عمران خان اور طاہر القادری کو احتجاج کا حق ہے، صحافیوں سے گفتگو

کراچی (اسٹاف رپورٹر جنگ نیوز) سابق وزیراعظم اور پیپلز پارٹی کے سینئر وائس چیئرمین سید یوسف رضا گیلانی نے انکشاف کیا ہے کہ پرویز مشرف کے استعفے کے بعد انکے کیخلاف کارروائی نہ کرنے کا اسٹیبلشمنٹ سے معاہدہ ہوا تھا اور یہ معاہدہ پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ اور سول حکومت کے درمیان ہوا تھا جس میں طے کیا گیا تھا کہ استعفے کے بعد پرویز مشرف کو محفوظ راستہ دیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ پرویز مشرف کے حق میں نہیں تاہم یہ چاہتا ہوں کہ جو وعدہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن نے کیا تھا اس کی پاسداری ہو جبکہ معاہدے کا مسلم لیگ ن کو بھی علم تھا اور نواز شریف کو بھی اعتماد میں لیا گیا تھا، نواز شریف کو ڈیل کی پاسداری کرنی چاہیے۔ جمعہ کو پیپلز پارٹی کے میڈیا سیل میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ عمران خان یا طاہر القادری کو احتجاج کا حق حاصل ہے تاہم احتجاج قانون کے دائرے میں ہونا چاہیے، ہمیں توقع ہے کہ ن لیگ اور پی ٹی آئی میں دوریاں کم ہوں گی، ہم کسی غیر آئینی وغیر جمہوری عمل کی حمایت نہیں کرینگے فی الحال کسی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ سابق آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی شمالی وزیرستان میں شدت پسندوں کیخلاف آپریشن کے وقت کا تعین خود کرنا چاہتے تھے، جب میں نے شمالی وزیرستان میں آپریشن کی بات کی تو جنرل اشفاق پرویز کیانی کا موقف تھا کہ یہ ہمارے اوپر چھوڑ دیا جائے کہ ہم کس وقت آپریشن کریں، اس لیے ہم نے یہ جنرل کیانی پر چھوڑ دیا کہ وہ فیصلہ کر لیں۔ انہوں نے کہا کہ کل جماعتی کانفرنس میں پیپلز پارٹی سمیت تمام سیاسی قوتوں نے موجودہ حکومت کو یہ مینڈیٹ دیا تھا کہ آپ چاہیں تو مذاکرات کریں اور اگر چاہیں تو آپریشن لیکن حکومت نے فیصلہ کرنے میں تاخیر کی۔ سابق وزیراعظم کے مطابق آصف زرداری، نواز شریف اور تمام سیاسی قوتوں نے پرویز مشرف کے مواخذے کا فیصلہ کیا جس کے بعد اسٹیبلشمنٹ سے ان کے مذاکرات ہوئے، مذاکرات میں یہ طے ہوا تھا کہ اگر جنرل مشرف مستعفی ہو جاتے ہیں تو انہیں باوقار اور محفوظ راستہ فراہم کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا ایک فوجی صدر اسٹیبلشمنٹ کی مرضی کے بغیر مستعفی نہیں ہو سکتا، جب اسٹیبلشمنٹ نے یہ حمایت فراہم کی تو انہوں نے بھی آپ سے وعدے لیے ہونگے کہ آپ آگے چل کر انہیں تنگ نہیں کریں گے تاہم اس سلسلے میں موجودہ حکومت کا جو کردار رہا وہ درست نہیں اور جو کمٹمنٹ ہو چکی تھی، انھیں اس قسم کا کام نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اس موقع پر انچارج میڈیا سیل سینیٹر سعید غنی، کراچی کے جنرل سیکریٹری سید نجمی عالم، لطیف مغل، ذوالفقار قائمخانی، حبیب الدین جنیدی، منظور عباس، انجنیئر ولی محمد راہموں و دیگر بھی موجود تھے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھیے

楽天でんわ
提供：フュージョン・コミュニケーションズ株式会社
スマホ通話料半額
※通話料が30秒20円（税別）のプランを携帯会社と契約中のお客様の場合（国際通話を除く）